Fikr-o-Nasar (Islamabad) 5:3 (1967)

افکار و آرا

"مکتوبِ مفتوح" کے جواب میں

مکرمی! السلام علیکم۔

"فکر و نظر" ماہ جون کے شمارہ میں "مکتوبِ مفتوح" دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اس سلسلہ میں چند گزارشات پیشِ خدمت ہیں۔ واضح رہے کہ میں ایک کاروباری آدمی ہوں اور عملی طور پر کسی جماعت سے وابستہ نہیں ہوں۔ یقین مانیے کہ میں خود ملائی نظام کا آپ سے کسی طرح بھی کم مخالف نہیں ہوں۔ تقریباً ۱۵ برس کے مطالعہ اور مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں کو جانچنے کے بعد میری یہ دیانتدارانہ رائے ہے، کہ "دینِ اسلام" کو جتنا خطرہ ملائی نظام سے ہے، اس سے کہیں زیادہ خطرہ اُن لوگوں سے ہے، جو آزاد خیالی، اور ترقی پسندی کے نام پر، دین میں تحریف کرنے پر تُلے بیٹھے ہیں۔ آپ جیسے بلند مرتبہ اور دماغ شخص کے لیے ضروری تھا کہ اس "خطرہ" کی طرف توجہ کی جاتی۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ اس بارے میں آپ نے تحقیق و انصاف کا حق ادا نہیں کیا۔

یہ بات درست سہی کہ ملاؤں نے دین میں تفرقہ پیدا کیا۔ دین و مذہب کی غلط نمائندگی کی۔ عوام کو زمانہ کا ساتھ دینے کے لیے تیار کرنے کے فرض سے چشم پوشی کی وغیرہ وغیرہ، یہ سب کچھ درست سہی لیکن سوال یہ ہے کہ اس کے مقابلہ میں موڈرن طبقہ نے دینی نقطۂ نظر سے کون سا کارنامہ انجام دیا۔ ۲۰ برس سے بلا شرکت غیرے یا بلا شرکت ملایہ طبقہ پاکستان میں برسرِ اقتدار ہے، ہر قسم کے ذرائع و وسائل اس کے ہاتھ میں ہے، ۱۹۵۸ء کے بعد ۹ برس سے تو مستحکم اور مضبوط حکومت قائم ہے، کیا اس نے قرآن کی ہدایت کے مطابق کوئی اصلاح کی؟ اس سلسلہ میں آپ شاید عائلی قوانین اور خاندانی منصوبہ بندی کے پروگرام کو پیش کریں، لیکن اِن مسائل (جو کہ یقیناً اختلافی ہیں) کے علاوہ اور کیا کیا گیا۔